صلہ رحمی اور رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک کا اجر وثواب

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، حَثَّنَا عَلَى التَّوَاصُلِ مَعَ الْأَرْحَامِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، جَعَلَ التَّوَاصُلَ مَعَ الْأَرْحَامِ مِنْ عَلَامَاتِ الْإِيمَانِ فَقَالَ:«**مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ**»(١). فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أُوصِيكُمْ** وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:(**وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ**).

برادرانِ اسلام ورفیقانِ گرامی قدر! اسلام میں صلہ رحمی کی بڑی اہمیت اور فضیلت ہے اور اپنے اُولُوالارحام اور عزیز واقارب کے ساتھ تعلق رکھنے کا بہت زیادہ اجر وثواب ہے اُولُوالارحام وہ لوگ ہیں جو والد یا والدہ کی طرف سے کسی رشتے کی بنا پر آدمی سے قربت رکھتے ہوں، مثلاً بھائی، بہن، چچا، ماموں پھوپھی خالہ، دادا، دادی اور نانا، نانی وغیرہ اسی طرح ان کی آل واولاد بھی اُولُوالارحام میں شامل ہیں الحاصل صلہ رحمی اور اپنے رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک بہت ہی محبوب عمل ہے چنانچہ

---

(١) البخاري: ٥٦٧٣.

ایک صاحب نے نبی رحمۃ للعٰلمین ﷺ سے دریافت کیا کہ کون سا عمل اللہ جَلّ جَلالہٗ کو سب سے زیادہ محبوب ہے؟ تو آنحضرت ﷺ نے جواب مرحمت فرمایا: «إِيمَانٌ بِاللَّهِ». اللہ پر ایمان رکھنا، انہوں نے پوچھا کہ اس کے بعد کون سا عمل؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «ثُمَّ صِلَةُ الرَّحِمِ»[(١)]. اس کے بعد صلہ رحمی، یعنی تمام رشتہ داروں سے تعلق رکھنا، ان سے مِلنا جُلنا، برابر ان کی خیر یت دریافت کرنا، اور ان کے ساتھ ہمدردی کرنا، صلہ رحمی اور رشتہ داروں کے ساتھ بھلائی کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہیکہ ان سے کبھی کبھی ملاقات کی جائے یا پھر ان سے تعلق اور رابطے کی جو بھی صورت ممکن ہو اس کا فائدہ اٹھایا جائے مثلاً فون اور واٹس ایپ پر ان کی خیر یت وعافیت دریافت کی جائے اور ان کے حالات کی خبر رکھی جائے اسی طرح ان کی خوشی میں شریک ہوکر مسرت کا اظہار کیا جائے اور غم کے موقع پر ان کو تسلی دی جائے اور ان کے غم کو ہلکا کیا جائے اپنی تقر یبات اور خوشی میں ان کو مدعو کیا جائے اور ضرورت کے وقت ان کی مالی اور اخلاقی مدد کی جائے اور اگر کسی کیلئے یہ سب ممکن نہ ہو تو وہ کم از کم ان کے ساتھ سلام ودعا کا سلسلہ تو ضرور بالضرور رکھے، نبی کریم ﷺ نے ہمیں اس کی تاکید فرمائی ہے: «بُلُّوا أَرْحَامَكُمْ وَلَوْ بِالسَّلَامِ». اپنے ارحام اور رشتہ داروں سے تعلق رکھو گرچہ تمھارا یہ تعلق فقط دعا اور سلام ہی کے ذریعے ہو

---

(١) مسند أبي يعلى: ٦/ ٢١٠.

اپنے عزیز واقارب کے ساتھ صلہ رحمی کرنے والو!

اپنے اقارب اور رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک بہت بڑی نیکی ہے اس سے گھریلو تعلق اور خاندانی رابطہ مضبوط ہوتا ہے، اور معاشرتی الفت اور باہمی محبت زیادہ ہوتی ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک، صلہ رحمی کا اہتمام کرے اسی طرح والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو اپنے عزیز واقارب سے مِلاتے رہا کریں اور ان کے سامنے ارحام اور رشتہ داروں کا تعارف کرائیں اور بچوں کو صلہ رحمی کی ترغیب دیتے رہا کریں یہ ایک شرعی اور معاشرتی ذمہ داری ہے اس سے ہمارا گھر خیر وبرکت سے مالامال ہو گا اور ہمارے معاشرے کو الفت و محبت سے حاصل گی سرور کونین ﷺ کا ارشاد عالیشان ہے: «تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ»[1]. اپنے نسب نامے کی معلومات رکھو تاکہ تم اپنے اقارب کے ساتھ صلہ رحمی کر سکو، یا اللہ یا کریم! ہم کو صلہ رحمی کا اہتمام کرنے والا بنادے اور اپنے ارحام کے ساتھ تعلق رکھنے کی اور ان کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمادے آمین

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) الترمذي: ١٩٧٩.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! بلاشبہ صلہ رحمی بہت ہی بابرکت نیکی ہے اس کا اہتمام کرنے والوں کو بہت زیادہ اجر وثواب عطا کیا جاتا ہے رسول رحمت ﷺ نے صلہ رحمی کرنے والوں کو رزق میں وسعت کی خوشخبری دی ہے اور ان کی عمر میں خیر وبرکت کی بشارت دی ہے چنانچہ ارشاد ہے: «مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، أَوْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ؛ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ»[1]. جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اسکے رزق میں کشادگی ہو اور دنیا میں اسکے آثار قدم تادیر قائم رہیں یعنی اسکی عمر دراز ہو اور اس کی نیکنامی دیر تک باقی رہے تو (اس کو اپنے اہل قرابت کے ساتھ) صلہ رحمی کرنا چاہیے ، صلہ رحمی کی بدولت بندے کو جنت کی بشارت ملتی ہے چنانچہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے درخواست کی کہ مجھے ایسے اعمال بتادیں کہ جن پر عمل کی برکت سے مجھے جنت میں داخلہ نصیب ہوجائے تو آپ ﷺ نے ان کو چند اہم نصیحتیں فرمائیں جن میں یہ حکم بھی شامل تھا: «وَصِلِ

(١) متفق عليه.

الْأَرْحَامَ»[(١)]. اور اُولُوالارحام کے ساتھ محبت اور تعلق رکھو اس فرمان نبوی کا تقاضا ہے کہ ہم بھی صلہ رحمی کا اہتمام کریں اور اپنے اقارب اور رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کریں تاکہ ہم کو بھی دین ودنیا کی سعادت اور جنت حاصل ہو چونکہ ان دنوں کورونا کی وباء پھیلی ہوئی ہے اس لئے موجودہ حالات میں ہم فقط ٹیلی فونک رابطے پر اکتفاء کریں اور فون ہی سے اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کی خیریت لے لیا کریں اور بلاضروت ملنے جُلنے اور اجتماع سے گریز کریں اور شدید ضرورت ہی پر اکٹھے ہوں اور اپنی صحّت وسلامتی پر توجہ دیں، نیز اپنے رشتہ داروں اور عام لوگوں کی صحّت وسلامتی کا خیال رکھیں اور متعلقہ اداروں کی تمام احتیاطی تدا بیر کی پابندی کریں اور طبی ہدایات پر سختی سے عمل کریں آخر میں بارگاہ رب العزت میں دعاہیکہ الٰہ اَلعٰلمین : ہمارے والدین اور رشتہ داروں پر رحم وکرم فرماہم سب کو امن وعافیت عطافرمادے ، اور کرونا وغیرہ سے ہماری حفاظت فرمادے

هَذَا، وَصلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ أَدِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ أَرْحَامِنَا الْأُلْفَةَ وَالْمَحَبَّةَ، وَالتَّرَاحُمَ وَالْمَوَدَّةَ، وَاجْعَلْنَا دَائِمًا عَلَى الْخَيْرِ مُتَوَاصِلِينَ، وَعَلَى الْبِرِّ مُتَعَاوِنِينَ. اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَأَدِمِ اللَّهُمَّ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْخَيْرَ وَالرَّخَاءَ، بِفَضْلِكَ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بن زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ

---

(١) أحمد: ٨١٥٢.

الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ الْأَوْفِيَاءَ، وَارْزُقْ ذَوِيهِمْ جَمِيلَ الصَّبْرِ وَعَظِيمَ الْجَزَاءِ وَالْفَضْلَ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ لَنَا وَلِوَالِدِينَا، وَلِمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا، وَلِلْمُسْلِمِينَ أَجْمَعِينَ

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.